FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 23۔اپریل 2016ء 15 رجب 1437 ہجری 23 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 93

سو بکریاں

حضرت لقیط بن صبرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں قبیلہ بنی منتفق کے وفد کے ساتھ مدینہ پہنچا۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت گھر پر نہیں تھے۔ حضرت عائشہؓ نے ہماری خاطر تواضع کی۔ جب آپؐ تشریف لائے تو کھانے پینے کا پوچھا۔ پھر آپؐ نے اپنے چرواہے سے ایک بکری ذبح کرنے کا ارشاد فرمایا اور ہمیں فرمایا یہ نہ سمجھو کہ ہم نے یہ تمہارے لئے ذبح کروائی ہے۔ دراصل ہماری سو بکریاں ہیں اور جب کوئی بکری بچہ دیتی ہے تو ہم ایک بکری ذبح کر لیتے ہیں تا کہ تعداد زیادہ نہ ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطہارۃ باب الاستنثار حدیث نمبر123)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سایہ رحمت:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ سات آدمی قیامت کے دن سایہ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے۔ ان میں ایک وہ شخص ہے جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ بالیمین حدیث نمبر 1334)

دعاؤں کے مستحق:

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی قوم صدقات لے کر آتی تو آپؐ دعا دیتے اللّٰھم صل علیٰ آل فلان کہ اے اللہ فلاں کی آل پر بھی فضل فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب صلوٰۃ الامام و دعائہ حدیث نمبر 1402)

حضرت وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جمع زکوٰۃ کے لئے ایک محصل روانہ فرمایا اسے ایک شخص نے ایک کمزور اور کم عمر اونٹ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کی اے اللہ اس شخص اور اس کے اونٹ میں برکت نہ ڈال۔ اس شخص کو جب یہ خبر پہنچی تو ایک عمدہ اونٹ لے کر حاضر خدمت ہوا اور کہا میں اللہ کے حضور توبہ کا خواستگار ہوں۔ تو رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ اسے اور اس کے اونٹ میں برکت عطا فرما۔

(سنن نسائی کتاب الزکوٰۃ باب الجمع بین متفرق حدیث نمبر2415)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے پیدا کر۔ اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ روک رکھنے والے کو ہلاکت دے اور اس کا مال برباد کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللّٰہ فاما من اعطیٰ حد یث نمبر 1351)

40 نفلی روزوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

”چند سال ہوئے مَیں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جا رہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلّائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت (۔) نازل ہو گی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہو جائیں گی۔“

☆............☆............☆

ضرورت انسپکٹران

دفتر روزنامہ الفضل کو بیرون ربوہ دورہ جات کیلئے انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ عمر 35 سے 40 سال اور تعلیم کم از ایف اے یا ایف ایس سی ہو۔ خواہشمند احمدی احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد، صدر یا امیر صاحب کی تصدیق اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی کے ساتھ مورخہ 30/اپریل 2015ء تک بھجوا دیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

از محترمہ ایس۔ایس نسیم صاحبہ

حضرت رحمۃٌ للعالمین کی رحمت کا ثبوت

(الفضل کے خاتم النبیین نمبر 12 جون 1928ء سے ایک مضمون)

تمام روئے زمین تاریک اور دنیا کا چپہ چپہ کفر سے تیرہ وتار ہے تمام عالم میں ظلمت، بدعت و جہالت موجزن ہے۔ کہیں بھی ہدایت کی روشنی اور صداقت کی شعاع نہیں۔ حق پرستی معدوم ہو چکی۔ باطل پرستی، فسق و فجور کی گرم بازاری ہے۔ تہذیب نام کو اور تمدن نشان کو نہیں۔ کوئی بھی خدائے واحد کو ماننے والا نہیں۔ یاد آخرت دنیا نے فراموش کر دی۔ ہر ایک نے اپنا الگ معبود اور علیحدہ حاجت روا بنا لیا۔ کسی نے ستاروں کی پرستش شروع کر دی۔ کوئی عیسیٰ کو خدا کا بیٹا تسلیم کرنے لگا کسی نے عزیر کو خدا کا بیٹا بنا دیا۔ کوئی ہیکلوں کی پوجا کرنے لگا۔ کسی نے لات، عزیٰ وغیرہ پتھروں کو اپنا معبود قرار دیا۔ غرض زندگی کے تمام حصوں میں افراط وتفریط ہونے لگی۔ اور اس وقت جبکہ تمام قومیں اصلاح کی محتاج اور ان کے تمام فرقے ترمیم کے قابل تھے۔ ان کی اصلاح اور بہبودی کیلئے خلاق العالمین کی غیرت جوش میں آئی۔ اس کی رحمت کا دریا موجزن ہوا۔ اکناف عالم سے ظلمت کفر اور ضلالت کے دور کرنے کو اس نے شمع توحید روشن فرمائی۔ جس کے نور سے کفر کے بادل منتشر اور بدعت کی ظلمت دور ہوئی۔

مخلوق کی تمام برائیوں کے دور کرنے کو مصلح اعظم اس وقت مبعوث فرمایا۔ جبکہ تمام کائنات تشنہ لب تھی خدا نے فاران کی چوٹیوں سے ابر رحمت نمودار کیا۔ جس سے خشک کھیتیاں سرسبز ہوئیں ویرانے آباد ہوئے، بچھڑے آپس میں مل گئے۔ افق عرب سے شمس رسالت طلوع ہوا۔ مہر نبوت کی ضیا پاش کرنوں سے روئے زمین کا چپہ چپہ منور ہو گیا جہالت دنیا سے معدوم ہونے لگی۔ برسوں کے اندھوں نے بینائی اور بہروں نے شنوائی پائی۔ صدیوں کی بت پرستی سے تاریک دلوں نے نور توحید سے اپنا سینہ منور کیا۔ برسوں کی غفلت میں خوابیدہ مخلوق نے توحید کی آواز سے بیدار ہونا شروع کیا۔ اپنے خالق کو جس کی ہستی بھی ان کے دلوں سے محو ہو چکی تھی۔ ازسرنو شناخت کرنا شروع کیا۔

از جمال تو کعبہ شد قبلہ
پیش ازیں ورنہ بود بت خانہ

اس مصلح اعظم ﷺ نے ان کی گردنیں پھر اسی آستانہ پر خم کرا دیں جس سے وہ مدتوں سے منحرف ہو چکے تھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں تہذیب وتمدن کے اصول، عبادت کے اسرار اور نکات سکھا دیئے۔ دنیا کیلئے یہ مخبر صادق ﷺ پیغام مسرت اور فرشتہ رحمت سراپا عفو واحسان ہوا۔ ویضع عنھم اصرھم ...... ان کے حق میں خدا نے بھی فرمایا اور رسول کریم ﷺ کو رحمۃٌ للعالمین کے لقب سے مخاطب فرمایا۔

اب یہ بات کہ رحمۃٌ للعالمین کے واقعی دنیا کیلئے رحمت ہونے کے واقعات کیا ہیں ان کے لئے بہت بڑا دفتر درکار ہے لیکن یہاں آپ کے رحمۃٌ للعالمین ہونے کا بالکل مختصر بیان ہے۔ (ا) آپ فرماتے ہیں۔ رحم کرنے والوں پر خدا رحم کرتا ہے تم اہل زمین پر رحم کرو۔ تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔

والدین کو ارشاد ہوتا ہے۔ ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق ......

بعض عرب غیر کفو میں شادی کرنے کی وجہ سے اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے۔ اذا الموؤدة سئلت خدا نے رحمۃٌ للعالمین کے ذریعے لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا حرام کر دیا۔

عورت ذات پر جو مظالم روا رکھے جاتے اور جو ستم توڑے جاتے۔ زمانہ جہالت میں جو حیوانوں کا سا سلوک کیا جاتا۔ وہ سب جانتے ہیں۔ ان کی حیثیت لونڈی کی سی تھی عورت کی بے بسی کی حد اور بے کسی کی انتہا تھی۔ عورت کو وراثت سے قطعاً محروم کیا جاتا لیکن رحمۃٌ للعالمین کی بعثت عورت کیلئے سراپا رحمت ہوئی۔ عورت کو حقوق زندگی میں قریب قریب مرد کے برابر کا شریک بنایا۔ اس اللہ کی رحمت نے وراثت میں ان کا حصہ مقرر کیا۔ للنساء نصیب ...... اور ایک موقع پر فرمایا استوصوا بالنساء خیراً یعنی عورتوں سے حسن سلوک کرو۔ پھر فرمایا **خیرکم خیرکم لاھلہ**۔ زیادہ اچھا وہ ہے جو اپنے (گھر والوں) اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرے۔

اکثر ظالم لوگ زمانہ جہالت میں بار بار طلاق دینے اور رجعت کرنے کا عمل کرتے رہتے اس مصیبت میں بھی رحمۃٌ للعالمین کے طفیل الطلاق مرتان ...... الخ۔ عورت کی نجات ہوئی کہ تین بار طلاق دینے سے رجعت موقوف۔

ہمسایہ کے متعلق فرمایا اس کا ایمان کامل نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہیں۔ فرمایا: جبرائیل نے ہمسایہ سے ہمدردی کرنے اور اس کے حقوق کی اس قدر تاکید کی۔ میں نے سمجھا کہ شاید اسے حقوق وراثت میں بھی شریک قرار دیا جائے گا۔

غلاموں کی نسبت فرماتے ہیں: اتقوا اللّٰہ ......۔ یعنی اپنے لونڈی غلاموں کے بارے میں خدا سے ڈرو۔ ایک دفعہ ایک صحابی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہؐ غلام سے کتنی دفعہ درگزر کیا جائے۔ فرمایا دن میں ستر بار۔

آپس میں عام مومنوں کی خیر خواہی اور باہمی محبت سے رہنے کی تاکید کی۔ اور فرمایا مومن ایک دوسرے کیلئے دیوار کی مانند ہے ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔ اور فرمایا مومن مومن کا بھائی ہے وہ نہ اس کی خیانت کرے اور نہ اس سے جھوٹ بولے۔ اور نہ اس کی مدد چھوڑے۔ ایک مومن کی سب چیزیں دوسرے پر حرام ہیں۔ یعنی اس کی آبرو۔ اس کا مال اس کا خون۔ یہی تقویٰ ہے۔ اور آدمی کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مومن بھائی کی حقارت نہ کرے۔

حیوانوں کی بھی رحمۃٌ للعالمین کے نزول سے سنی گئی ان بے زبان جانوروں کے لئے بھی رحمۃٌ للعالمین کا آنا باعث رحمت ہوا ایک صحابی فرماتے ہیں کہ ہم نے چیونٹیوں کا گھر دیکھا اور جلا دیا۔ رسول کریمؐ نے دیکھا اور فرمایا یہ کس نے جلا دیا عرض کی ہم نے۔ فرمایا آگ سے عذاب دینا تو سوائے آگ کے مالک کے کسی کے شایاں نہیں۔

ایک دفعہ ایک شخص نے چڑیا کے بچے پکڑ لئے اور رسول اللہؐ نے دیکھ لیا اس سے فرمایا۔ انہیں لے جاؤ اور جہاں سے لائے ہو وہیں ان کی ماں کے پاس چھوڑ آؤ۔ کئی ظالم زندہ جانور باندھ کر ان پر نشانہ بازی کیا کرتے۔ رسول اللہؐ نے منع فرمایا۔ غرضیکہ اس سراپا رحیم وکریم ہستی نے مظلوموں کی حمایت بے کسوں کی فریاد رسی محتاجوں کی حاجت براری اور مزدوروں کی مدد اور مشکل کشائی رحمۃٌ للعالمین ہو کر فرمائی یہ حقیقت ثابت ہے۔ جو کمالات اور فضائل پیشتر ازیں تمام انبیاء کیلئے طغراء امتیاز تھے۔ وہ تمام رسول کریم ﷺ کی ذات ستودہ صفات میں جمع ہو گئے۔

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

(روزنامہ الفضل 12 جون 1928ء)

سب کو معاف کر دیا

سوامی لکشمن پرشاد ایک نوجوان ہندو مصنف تھے۔ حصار (بھارت) سے ایک طبی رسالہ ”آب حیات“ بھی نکالتے تھے اور ”کرشن کنور“ کے نام سے اس کی ادارت کرتے تھے۔

سوامی لکشمن صاحب اپنی کتاب ”عرب کا چاند“ میں لکھتے ہیں:۔

”صحن کعبہ میں اسلام کے دشمنان ازلی گروہ در گروہ سر جھکائے کھڑے تھے۔ کیسے دشمن؟ جنہوں نے داعی اسلام کے سر مبارک کو شانہ مقدس سے جدا کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا تھا۔ جنہوں نے جگر گوشہ رسولؐ کا حمل اپنے نیزوں سے گرایا تھا۔ جنہوں نے آپ کے چچا کا کلیجہ دانتوں تلے چبایا تھا۔ جنہوں نے ہر ممکن موقعہ پر آپؐ (کو) بدنام کرنے اور اذیت پہنچانے میں کوئی دریغ نہ کیا تھا جن کے دل و دماغ کی تمام قوتیں نخل اسلام کی بیخ کنی میں صرف کار ہوتی رہی تھیں۔ حضور انور نے ایسے سب دشمنان دین کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھا اور پُر رعب لہجہ میں دریافت فرمایا۔ تمہیں معلوم ہے میں آج تمہارے ساتھ کیا سلوک کرنے والا ہوں؟

”سب نے یکساں زبان ہو کر عرض کی کہ آج تک ہم نے تجھے رحم مجسم اور کرم مجسم دیکھا ہے اور آج بھی تجھ سے رحم وکرم کی توقع رکھتے ہیں۔“

آپؐ نے متبسم نگاہوں سے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ اچھا میں بھی تم سے وہی الفاظ کہتا ہوں جو یوسف علیہ السلام نے اپنے ستم گر بھائیوں سے کہے تھے۔

تم پر کوئی الزام نہیں............ جاؤ تم سب آزاد ہو!

ایک چشم زدن میں حاضر اور غیر حاضر، موجود اور غیر موجود، سب ستم گار معاف کر دیئے گئے اور وہ ایسی حالت میں جب وہ مفتوح تھے، قیدی تھے، اسیر تھے، غلام تھے، زیردست تھے، جب ان میں مقابلے کی تاب نہ تھی، جب ان میں انتقام کی قدرت نہ تھی، جب وہ بے بس تھے، بے کس تھے اور مسلمانوں کے رحم وکرم پر تھے تو مسلمانوں نے دنیا پر ثابت کر دیا رحم درحقیقت افضل ترین وہ ہے جو اپنے جانی دشمنوں پر اس وقت کیا جائے جب تمہارے ہاتھوں میں انتقام لینے کی پوری قوت موجود ہے۔ یہ وہ فقید المثال واقعہ ہے جس کا جواب تاریخ عالم کا کوئی صفحہ پیش نہیں کر سکتا۔ اسلام خونریزی کو صرف اسی وقت روا رکھتا ہے جب نمرودی قوتیں حقانیت وصداقت کے نقش ونگار کو صفحہ دنیا سے محو کر دینے پر تلی نظر آتی ہیں۔ ورنہ بصورت دیگر رحم وکرم مسلمانوں کی خصوصیت ممیّزہ تھی اور عفو عام کا یہی جذبہ جس کا اظہار فتح مکہ کے دن بنو قریش کے لئے اس قدر جاذب توجہ ثابت ہوا کہ وہ تقریباً سب کے سب اسی دن برضا ورغبت حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔“

(عرب کا چاند از سوامی لکشمن پرشاد صفحہ 396-395 مطبوعہ المطبعۃ العربیہ لاہور)

اردو کے ضرب المثل اشعار

سوتا ہوں ہاتھ گردنِ مینا میں ڈال کر
ہر روز روزِ عید ہے ہر شب شبِ برات

دہقان و کشت و باغ و بیاباں فروختند
قومے فروختند و چہ ارزاں فروختند

مکرم انیس احمد نفیس صاحب

حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کے مبارک ارشادات کی روشنی میں

اعلیٰ مقاصد کا حصول قربانیوں کے بغیر ممکن نہیں

دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے

حضرت مسیح موعود سچی قربانی کے بارے میں فرماتے ہیں:

''دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے۔ گوشت اور خون سچی قربانی نہیں۔ جس جگہ عام لوگ جانوروں کی قربانی کرتے ہیں خاص لوگ دلوں کو ذبح کرتے ہیں۔ مگر خدا نے یہ قربانیاں بھی بند نہیں کیں تا معلوم ہو کہ ان قربانیوں کا بھی انسان سے تعلق ہے۔''

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرت احدیت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے۔ سو جو لوگ یہ سچی قربانی ادا کرتے ہیں جس کا نام دوسرے لفظوں میں توبہ ہے۔ درحقیقت وہ اپنی سفلی زندگی پر ایک موت وارد کرتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے اس موت کے عوض میں دوسرے جہان میں اُن کو نجات کی زندگی بخشتا ہے کیونکہ اس کا کرم اور رحم اس بخل سے پاک ہے جو کسی انسان پر دو موتیں وارد کرے.....''

کامل محبت میں ہی قربانی کا لطف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

یہ بالکل غیر ممکن اور خدا کی کریمانہ عادت کے برخلاف ہے کہ خدا تعالیٰ ایسے بندہ کو جہنم میں ڈالے کہ جو اپنے سارے دل اور ساری جان اور کامل اخلاص سے اُس کی محبت میں محو ہے اور ایسا محو ہے کہ جیسا کہ سچی محبت کا تقاضا ہونا چاہئے کسی کو اُس کے برابر نہیں جانتا بلکہ ہر ایک کو اُس کے مقابلہ پر کالعدم سمجھتا ہے اور اپنے وجود کو اُس کی راہ میں فنا کرنے کو طیار ہے پھر ایسا شخص کیونکر مورد عذاب ہو سکتا ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ کامل محبت ہی نجات ہے بھلا تم سچ کہو کہ کیا تم اپنے ایک بچے کو جس سے تم بہت ہی محبت رکھتے ہو دانستہ آگ میں ڈال سکتے ہو؟ پھر خدا جو سراسر محبت ہے اُن لوگوں کو جو اُس سے پیار کرتے ہیں اور ذرہ ذرہ اُن کا اُس کی محبت میں مستغرق ہے کیونکر آگ میں ڈالے گا۔ پس کوئی قربانی اس سے بہتر قربانی نہیں ہے کہ انسان اُس محبوب حقیقی سے اس قدر محبت کرے کہ خود وہ اس بات کو محسوس کرے کہ درحقیقت اُس کے سوا کوئی اُس کا محبوب اور پیارا نہیں اور نہ صرف اس قدر بلکہ اس کے لئے خود اپنے نفس کی محبت بھی چھوڑ دے اور اُس کے لئے تلخ زندگی اختیار کرے۔ جب اس نکتہ کمال تک پہنچ جائے گا تو بلاشبہ وہ نجات یافتہ ہے۔''

موت کے عوض حیات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ جل شانہٗ قرآن کریم میں جو طریق پیش کرتا ہے وہ تو یہ ہے کہ انسان جب اپنے تمام وجود کو اور اپنی تمام زندگی کو خدا تعالیٰ کے راہ میں وقف کر دیتا ہے تو اس صورت میں ایک سچی اور پاک قربانی اپنے نفس کے قربان کرنے سے وہ ادا کر چکتا ہے۔ اور اس لائق ہو جاتا ہے کہ موت کے عوض میں حیات پاوے کیونکہ یہ آپ کی کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دیتا ہے وہ حیات کا وارث ہو جاتا ہے۔ پھر جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی تمام زندگی کو وقف کر دیا اور اپنے تمام جوارح اور اعضاء کو اس کی راہ میں لگا دیا تو کیا اب تک اس نے کوئی سچی قربانی ادا نہیں کی۔ کیا جان دینے کے بعد کوئی اور بھی چیز ہے جو اس نے باقی رکھ چھوڑی ہے۔''

پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں

حضرت مسیح موعود قربانی کے انعامات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

'' خدا تعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیض کہلاتے ہیں انہی پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجا لاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں اس لئے اس کو پا لیتے ہیں اور خدائے تعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں۔''

قلوب کی فتح قربانی کے بغیر نہیں ہو سکتی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطاب 16 اپریل 1949ء بر موقع پہلا جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ میں قلوب کی فتح کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

''میں تو سمجھتا ہوں وہ مقاصد جو ہمارے سامنے ہیں بغیر قربانی کے حاصل ہی نہیں ہو سکتے۔ ہم نے تو دنیا کو فتح کرنا ہے اور دنیا کی فتح بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتی۔ بے شک یہ فتح قلوب کی فتح ہے مگر قلوب کی فتح بھی بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتی۔ لوگ سب سے زیادہ قلوب کی فتح پر ہی دشمن ہوا کرتے ہیں۔''

ہر قربانی ترقی کرتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطاب 13 اکتوبر 1946ء میں قربانی کی ترقیات کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

''پس اصل حقیقت یہ ہے کہ ہر قربانی ترقی کرتی ہے اور جو قربانی بیج کے طور پر کی جائے وہ کبھی ضائع نہیں جاتی بلکہ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جاتی ہے اور ایک وقت آتا ہے کہ وہی قربانی جو بیج کے طور پر کی گئی تھی ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور پھر ہزاروں اور لاکھوں انسان اس کا پھل کھاتے اور اس کے سائے میں بیٹھتے ہیں۔''

حقیر قربانی کرنے پر ابدی حیات عطا کی جاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''اب دیکھو دنیا میں چھوٹے چھوٹے محسنوں کے لئے لوگ کتنی قربانیاں کرتے ہیں پھر جب وہ فانی دنیا کے فانی محسنوں کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیتے ہیں یا یوں سمجھ لو کہ جب وہ کوئلوں کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیتے ہیں تو تم روحانی موتیوں اور ہیروں کی حفاظت کیلئے اپنی جانوں کو کیوں قربان نہیں کر سکتے۔ اگر تم ایسا کرو اور اپنی جانیں خدا تعالیٰ کے سپرد کر دو تو اللہ تعالیٰ تمہیں غیر معمولی ترقی عطا فرمائے گا اور تمہارا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف بڑھتا چلا جائے گا۔ قرآن کریم نے نہایت واضح الفاظ میں بتایا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کی حقیر قربانی پیش کرتا ہے اُسے ابدی حیات عطا کی جاتی ہے......''

(روزنامہ الفضل 7 اکتوبر 1961ء)

سب قربانیاں خدا تعالیٰ کیلئے ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اگست 1949ء میں اعلیٰ قربانی کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اپنے محسنوں کیلئے نہیں اپنے دشمنوں کیلئے بھی قربانیاں کی ہیں اور آپ نے قل ان صلاتی ...... کہہ کر یہ بتایا ہے کہ میں بندوں کے احسانوں کی بھی قدر کرتا ہوں لیکن یہ سمجھ کر کرتا ہوں کہ اس کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ ہر ذرّہ کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ جو شخص ایسی قربانی کرتا ہے وہ بظاہر قوم اور وطن اور رشتہ داروں کیلئے قربانی کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ انہیں ایک ذریعہ سے زیادہ درجہ نہیں دیتا۔ وہ سمجھتا ہے کہ ہر فعل دراصل خدا تعالیٰ ہی کر رہا ہے اس طرح وہ دونوں کا حق ادا کر دیتا ہے۔ قریبی محسن کا بھی اور دُور کے محسن کا بھی جس نے قریبی محسن کے دل میں وہ خواہش پیدا کی اور یہی قربانی اصل اور اعلیٰ درجہ کی ہے۔''

(روزنامہ الفضل 30 دسمبر 1959ء)

فضل الٰہی جذب کرنے کیلئے قربانیاں کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 1956ء میں فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھو! ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق ہی دیا کرتا ہے۔ تم غریب اور کمزور ہو تم نے اپنی غربت اور کمزوری کے مطابق ہی قربانی کرنی ہے لیکن اللہ تعالیٰ واسع ہے اور رزّاق ہے اُس نے اپنے واسع ہونے اور رزّاق ہونے کے لحاظ سے انعام دینا ہے۔ تم اگر اپنی غربت میں پانچ روپے دے سکتے ہو اور چھ دے دیتے ہو تو وہ اگر ایسے مواقع پر دس کروڑ دیا کرتا ہے تو دس ارب دے دے گا کیونکہ وہ واسع ہے اور رزّاق ہے۔ تم غریب اور مسکین ہو۔ اگر غریب اور مسکین اپنی طاقت سے زیادہ دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کیلئے تو اپنی طاقت سے زائد دینے کا سوال ہی نہیں۔ وہ اپنے ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی کو بھی اتنا دے سکتا ہے جو دنیا کے بادشاہ اپنی انتہائی خوشنودی کے وقت بھی نہیں دیتے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے اور اس کی توجہ کو اپنی طرف رکھنے کیلئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرو۔''

(الفضل یکم دسمبر 1956ء)

اعلیٰ قربانی صدق و ثبات سے ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 27 فروری 1976ء میں قربانی کے بارے میں فرماتے ہیں:

'' خدا تعالیٰ کی رحمانیت کی کشش اور اس کا

جذب اس سعید بندہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے کیونکہ خداتعالیٰ کی صفت رحمانیت بغیر عمل عامل کے جوش میں آتی ہے اور جس وقت انسان کی وہ سعید روح خداتعالیٰ کے اس پیار کو دیکھتی ہے جس کے لئے اس نے کوئی کوشش نہیں کی، کوئی جدوجہد نہیں کی تو خدا کا بندہ تڑپ اُٹھتا ہے خداتعالیٰ کے اس پیار کو دیکھ کر اور پھر وہ صدق وصفا اور ثبات کے نتیجہ میں اور زیادہ ایثار دکھاتا ہے خدا کی راہ میں۔ وہ سمجھتا ہے اتنی عظیم ہستی رحمانیت کا پیار میرے اوپر نازل کر رہی ہے۔ پھر وہ خداتعالیٰ کے لئے ثبات قدم دکھاتا ہے اس کے عمل میں صدق ہوتا ہے ایثار ہوتا ہے وہ خداتعالیٰ کی راہ میں قربانی کرتا ہے وہ اور زیادہ کوشش کرتا ہے کہ وہ خداتعالیٰ کی رضا کو اور زیادہ حاصل کرے۔ یہ دوسرا عمل روحانی طور پر آیا تب خداتعالیٰ اس کے صدق اور ثبات کو دیکھ کر اور اس کے جذبہ کو دیکھ کر اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب یہ جذبے دوطرفہ ہو جاتے ہیں تو انسان روحانی طور پر کمال حاصل کر لیتا ہے۔ باقی رہا کمال تو اس کے بھی ہزاروں درجات ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر ہم سب کو ہی کامل کہہ دیتے ہیں ورنہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اکمل وجود کے مقابلے میں تو کوئی کامل نہیں لیکن انبیاء کا اپنا مقام ہے دوسروں کا اپنا مقام ہے۔''

آخرت کی نعماء کے حصول کی کوشش کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 1970ء میں آخرت کی نعماء کے حصول کے لئے کوشش کرنے پر روشنی ڈالتے فرماتے ہیں:

''اس دنیا کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے ہماری یہ زندگی ہمارا جسم اور اس کی طاقتیں، ہمارا ذہن اور اس کی طاقتیں ہماری روح اور اس کی طاقتیں یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا ہے گھر سے تو کچھ نہیں لائے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مادی اسباب جو تمہیں دیئے گئے ہیں اور قوتیں اور استعدادیں جو تمہیں عطا ہوئی ہیں ان کے ذریعہ سے تم دار آخرت کی نعماء کے حصول کی کوشش کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ماننا ضروری ہے آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے اس کے بغیر الٰہی سلسلے نہ قربانیاں دے سکتے ہیں اور نہ وہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے پیدا کرنا چاہتا ہے۔''

قربانیوں کی قبولیت کیلئے دعائیں کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 1970ء میں قربانیوں کی قبولیت کے لئے دعائیں کرنے پر زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

''خداتعالیٰ نے کہا ہے کہ کام کرو۔ خدا کہتا ہے تو یہ اس کا کام ہے لیکن جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی فکر کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور قربانی دے دینا کسی کام نہیں آتا جب تک اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول نہ کر لے۔ لاکھوں لاکھ قربانیاں حضرت آدمؑ کے زمانے سے اس وقت تک کی گئیں جن کا ذکر مختلف احادیث میں موجود ہے پس مجھے یہ فکر ہے اور آپ کو بھی یہ فکر کرنی چاہئے اس لئے دعائیں کرو اور کرتے رہو کہ اے خدا! ہم تیرے عاجز بندے تیرے حضور یہ حقیر قربانیاں پیش کر رہے ہیں تو اپنے فضل اور رحم سے ان قربانیوں کو قبول فرما اور تو ہمیں اپنی رضا کی جنت میں داخل فرما سعی مشکور ہو ہماری، وہ سعی نہ ہو جو ہمارے منہ پر ماردی جائے اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا مال ہم اسی کے حضور پیش کرتے ہیں اس کا احسان ہے کہ وہ ہماری طرف سے قبول کر لیتا ہے۔''

قربانی کے انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 1970ء میں فرماتے ہیں:

''اصولی طور پر جماعت الٰہیہ کو آخری اور کامل غلبہ کی بشارت دی جاتی ہے اس دنیا میں بھی کوئی الٰہی سلسلہ دنیوی مخالفتوں اور دنیوی منصوبوں کے نتیجہ میں کبھی ناکام نہیں ہوا ہمیشہ ہی کامیاب رہا ہے اور دشمن ہمیشہ اپنے منصوبوں میں ناکام رہے ہیں لیکن کیونکہ بشارتوں کے ساتھ ذمہ داریاں بھی عائد کی جاتی ہیں اور قربانیوں کا بھی مطالبہ کیا جاتا ہے اور ان قربانیوں میں جان کی قربانی، اموال کی قربانی، اوقات کی قربانی، جذبات کی قربانی، غرض ہر قسم کی قربانیاں شامل ہوتی ہیں اور بہت سے ایسے مخلص جاں نثار افراد الٰہی سلسلوں میں ہوتے ہیں جن کو اپنی جان کی قربانی دینی پڑتی ہے انہیں اس دنیا میں ان انعامات سے حصہ نہیں مل سکتا جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر بہت سے ایسے جاں نثار مخلصین ہوتے ہیں جو اموال کی انتہائی قربانی دے دیتے ہیں لیکن اس دنیا میں دس گنا یا سو گنا یا ہزار گنا دولت ابھی بطور انعام نہیں ملی ہوتی کہ وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والے قربانیوں کا پھل اور ثمرہ اسی دنیا میں بھی پالیتے ہیں۔''

میرے محبوب کی نظر ہر دم مجھ پر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے افتتاحی خطاب برموقع جلسہ سالانہ برطانیہ 1990ء میں قربانیوں کی لذت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''وہ قربانیاں جو ان لوگوں کی نظر میں نہ آئیں جن کی خاطر دی جاتی ہیں، ان قربانیوں میں لذت نہیں ہوتی لیکن اگر انسان کو علم ہو کہ میرا محبوب جس کی خاطر میں قربانی دے رہا ہوں اور اس کی مجھ پر نظر ہے تو اس کی قربانیوں میں ایک عجیب جلا پیدا ہو جاتی ہے، اس کا شوق اور اس کا ولولہ قربانی کرنے کے لئے اور بڑھتا ہے کیونکہ وہ اپنے محبوب کی نظر میں ہوتا ہے۔ پس جماعت احمدیہ کا وہ عظیم گروہ جسے ان گزشتہ سالوں میں غیر معمولی خدمت کی اور غیر معمولی قربانیوں کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ ان کی قربانیوں میں سے ایک ذرہ بھی ضائع نہیں ہو رہا اور اس خدا کی ان پر نظر ہے جو خدا ان قربانیوں کے نتیجے میں اَور بھی زیادہ پیار کی نگاہیں ان پر ڈالتا ہے۔''

قربانی کیلئے دعائیں کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جنوری 1989ء میں قربانیاں کرنے کے لئے ہر قدم پر دعائیں کرنے پر زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

''پس یہ سارا سفر دعا کے ذریعے طے ہوتا ہے۔ مسلسل دعا، ہر قدم پر دعا، ہر اگلی منزل کے لئے دعا، ہر پچھلی منزل سے دور ہونے کے لئے دعا، اس سے کامل قطع تعلقی کے لئے دعا، یہ دعا کہ انت الوھاب (آل عمران:9) جتنی بھی قرآن کریم میں دعائیں آپ پائیں گے ان میں یہی مضمون بیان ہوگا کہ فرار کے لئے، غناء کے لئے، تبتل کے لئے، خدا کو کامل طور پر پا لینے کیلئے پھر خدا کی خاطر بنی نوع انسان پر جھکنے کیلئے اور ان کے فائدے کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنے بلکہ ہر قربانی پیش کرنے کے لئے ہر ہر قدم پر آپ کو دعا کی ضرورت ہوگی۔''

دلوں میں خاص رنگ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 1992ء میں قربانی کے مضمون پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

''حقیقت یہ ہے کہ ہر خرچ کرنے والا اگر خدا کے تعلق میں خرچ کرتا ہے تو اس کے دل کی ایک خاص کیفیت ہوا کرتی ہے۔ وہ کیفیت اس قربانی کو ایک خاص رنگ عطا کر دیتی ہے اور وہ جو مضمون ہے وہ ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ینفقون اموالھم ...... اللہ کی مرضیاں حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ خرچ کے محل مختلف ہوتے ہیں، مواقع مختلف ہوتے ہیں لیکن مقصود ایک ہی رہتا ہے۔ دوسرا ہے۔ وتثبیتاً...... اپنے نفس سنبھالنے اور مضبوط کرنے کیلئے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو خدا کی خاطر چندے دیتے ہیں ان کے پیش نظر یہ بات بھی ہوتی ہے کہ ہماری مالی قربانیوں کے نتیجہ میں ہمیں ثبات قدم نصیب ہو۔ ہم مستقل خدا کے ہوئے رہیں، غیر ہمیں خدا سے چھین کر نہ لے جا سکے اور یہ دونوں مقاصد ہیں جو بڑی شان کے ساتھ پورے ہوتے ہیں......

قربانی کی نشوونما

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

'' صرف قربانی کر دینا کافی نہیں ہے قربانی کیسی ہے اور کس حد تک نشوونما پانے کی توفیق رکھتی ہے؟ یہ ایک بہت ہی وسیع مضمون ہے اس لئے دعاؤں کے ذریعے خداتعالیٰ سے مدد مانگنی چاہئے۔ وہ حال کا بھی خدا ہے، مستقبل کا بھی ہے اور ماضی کا بھی ہے۔ یہ التجا کرنی چاہئے کہ اگر ہماری قربانیوں میں ہماری نیتوں میں کچھ فتور بھی رہ گیا ہو اور خالصۃً تیرے لئے نہ بھی کی گئی ہوں تو آج ہم التجا کرتے ہیں کہ ہمیں بخش دے، ہمیں معاف فرما! ہماری قربانیوں کو کامل سچائی عطا کر! تو جیسے مستقبل کا خدا ہے ویسے ماضی کا بھی ہے تو زمانے کا مالک ہے چاہے تو ہماری گزری ہوئی قربانیوں پر بھی پردہ پوشی فرما سکتا ہے اور اُن کوتاہیوں کی زد سے ہماری قربانیوں کو بچا سکتا ہے۔ اس لئے آئندہ کے لئے ہمیں خلوص کی توفیق عطا فرما اور سابقہ کوتاہیوں کو بخش دے اور پھر ایسی فضلوں کی موسلا دھار بارش فرما کہ ہماری تھوڑی قربانیاں بھی بہت زیادہ نشوونما پائیں اور ہر زمانے میں نشوونما پاتی رہیں۔......''

(خطبہ جمعہ 6 جنوری 1989ء)

مقبول قربانی ہماری عادت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''یہاں یہ فرق ضرور پیش نظر رہے کہ جو مالی قربانی کرتا ہے وہ اس نیت سے نہیں کرے گا کہ خدا مجھے اور دے مگر جس نے قومی تعمیر کرنی ہے وہ قوم کی حالت بدلنے کیلئے قوم میں قربانی کی روح ضرور پیدا کرے گا۔ ان دونوں باتوں میں فرق ہے ایک آدمی اس لئے خدا کو دے کہ اے خدا! میں تجھے دس روپے دے رہا ہوں اب مجھے پچاس کر کے واپس کر دے تو یہ ایک بالکل جاہلانہ خیال ہوگا۔ وہ اپنی قربانی کو خود تباہ و برباد کر دے گا۔ قرآن کریم نے فرمایا ہے: و لا تمنن تستکثر (المدثر:7) کہ کسی پر احسان بھی نہ کرو اس نیت سے تا کہ تم زیادہ حاصل کر لو۔ تو خدا کو دینے کے وقت تو احسان کا معاملہ نہیں ہوا کرتا۔ یہ ایک عاجزانہ ہدیہ ہے جسے قبول کر لے تو ہمارے لئے اسی میں سعادت ہے، وہی ہمارا اجر ہے۔ پس جب میں یہ باتیں بیان کرتا ہوں تو غلط نہ سمجھیں، میں ہرگز آپ کو یہ نہیں سمجھا رہا کہ آپ میں سے ہر شخص خدا کی خاطر اس نیت سے قربانی کرے کہ خدا اس کے مال کو بڑھائے گا لیکن وہ لوگ جنہوں نے قوم کی تعمیر کرنی ہے جن کے پاس قومی ذمہ داریاں ہیں

ان کا فرض ہے کہ مسلسل قوم کے مالی قربانی کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں اور جان لیں اور یقین رکھیں کہ اس طرح قوم کی اقتصادی مشکلات کا حل بھی ہوگا اور بحیثیت قوم کے یہ ایک ایسا نسخہ ہے جو زمنہ سابقہ میں آزمایا جا چکا ہے اور سب سے زیادہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں یہ آزمایا گیا اور اس کے نتائج آپ نے دیکھے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 1990ء)

حقوق اللہ اور حقوق العباد بجالانے کا بڑا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مال کی قربانی بھی اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لحاظ سے اس آیت (آل عمران:93) میں جو مالی قربانی کا پہلو ہے اس کے حوالے سے میں بیان کروں گا۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھی اور اشاعت دین کے کام کے لئے بھی مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کے اقتباس کا یہ نچوڑ ہے اور مسیح موعود کے زمانے میں یہ کام اپنی انتہا کو پہنچنے تھے اور آج ہم احمدی ان خوش قسمتوں میں شامل ہیں جو اس کام کی تکمیل میں حصہ لے رہی ہے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آج دنیا مال کی محبت میں پتا نہیں کیا کچھ کر رہی ہے لیکن حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور تربیت کا اثر ہے کہ احمدیوں کی بہت بڑی اکثریت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، آنحضرت ﷺ کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے اپنے پسندیدہ مال میں خرچ کرتے ہیں بلکہ بعض ایسے ہیں کہ اگر کبھی مال خرچ کرنے کی یہ توفیق کسی وجہ سے کم ہو جائے تو بے چین ہو جاتے ہیں، روتے ہیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2014ء بحوالہ الفضل 30 دسمبر 2014ء)

مستقل مزاجی سے ہر عمل بجالانا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’پس یہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر وقتی جوش اور جذبے کے تحت بعض قربانیاں کر لینا ہمارا مقصد نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے اور عبادت کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ یہ علم ہو کہ خدا تعالیٰ تمام طاقتوں کا مالک ہے اور میرے ہر قول اور ہر فعل کو دیکھ رہا ہے اور نہ صرف ظاہری طور پر دیکھ رہا ہے بلکہ میرے دل کی گہرائی تک اس کی نظر ہے۔ میری نیتوں کا بھی اس کو علم ہے جو ابھی ظاہر نہیں ہوئیں اور جب یہ حالت ہو تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک انسان کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ یعنی کوئی عمل صرف دنیاوی خواہشات پوری کرنے کے لئے نہ ہو بلکہ ہر کوشش اور ہر نیکی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ہماری عبادتیں صرف اس وقت نہ ہوں جب ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے، جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہیں، جب ہماری دنیاوی ضرورتیں پوری نہیں ہو رہیں بلکہ ہماری عبادتیں آسائش اور کشائش میں بھی ہوں۔..........

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر 2013ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ جاپان کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:

’’جماعت احمدیہ جاپان نے اس کی خرید کے لئے بڑی مالی قربانیاں بھی دی ہیں اور مالی قربانیوں کا حق بھی ادا کیا ہے لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ حقیقی حق ادا ہوتا ہے ہم ان باتوں کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں کرنے کے لئے کہی ہیں۔ آپ کی بیعت میں آکر ہمیں ان باتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو ایک حقیقی (۔) کے لئے ضروری ہیں۔ وقتی جذبات کے تحت بعض قربانیاں اور بعض عمل بے شک بعض اوقات نیکیوں کی طرف رغبت دلانے کا باعث بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر کئے گئے ہوں تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے اور اُن کو سمیٹنے والے بھی بن جاتے ہیں لیکن ہم جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے والا کہتے ہیں، ہمارے مقصد حقیقت میں تب حاصل ہو سکتے ہیں۔ جب ہم مستقل مزاجی سے اپنے ہر عمل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنے کی کوشش کریں۔ جب ہم جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد کو اپنے پیش نظر رکھیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء)

جماعت احمدیہ قربانیوں کا حقیقی نمونہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل و احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسے لوگ عطا فرمائے ہیں جو اپنے عہدوں کی روح کو جانتے ہیں اور جو قربانیوں کی روح کو جانتے ہیں اور نہ صرف جانتے ہیں بلکہ اس کے ایسے نمونے قائم کرنے والے ہیں جن کی اس زمانے میں کہیں اور مثال نہیں ملتی۔ مال کی قربانی کا سوال اٹھے کہ کہاں ہیں ایسے لوگ جو اپنے مال کو دین کی خاطر قربان کرنے والے ہیں تو جماعت احمدیہ کے افراد کا گروہ سامنے آ کھڑا ہو جاتا ہے۔ وقت کی قربانی کا مطالبہ ہو تو آج جماعت احمدیہ میں دین کی خاطر وقت قربان کرنے کے اعلیٰ نمونے موجود ہیں۔ عزت کی قربانی کے نمونے دیکھنے ہیں تو آج جماعت احمدیہ میں اس کے نمونے نظر آئیں گے۔ (اشاعت دین حق کے لئے زندگیاں وقف کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مخلصین کا گروہ اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والا ہے۔ جان کی قربانی کا حقیقی نمونہ دیکھنا ہے تو جماعت احمدیہ کی تاریخ اس حقیقی قربانی کے نمونوں پر مہر لگاتی ہے۔ غرض کہ کوئی بھی ایسی قربانی جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکموں کے مطابق اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہو، اس کے نمونے قائم کرنے کے لئے آج خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو پیدا کیا ہے۔ آج حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایسی جماعت عطا کی ہے جس کی اکثریت مال، جان، وقت اور عزت قربان کرنے کی روح کو سمجھنے والی ہے اور ہر وقت تیار ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء بحوالہ روزنامہ الفضل 15 جولائی 2014ء)

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قربانی کے مفہوم کو سمجھتے، کامل قربانی دینے اور ایسی قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے جو نشوونما پانے والی ہوں۔ آمین

غیر معمولی شخصیت

ممبر پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی میاں سلطان احمد ایک مشہور مصنف اور جرنلسٹ تھے۔ ایڈیٹر ’’الحکم‘‘ کی درخواست پر انہوں نے ’’الحکم جوبلی نمبر‘‘ کیلئے ایک مضمون لکھا جس میں حضرت مصلح موعود............ کے متعلق لکھتے ہیں:

’’مرزا بشیر الدین محمود احمد میں کام کرنے کی قوت حد سے زیادہ ہے وہ ایک غیر معمولی شخصیت کے انسان ہیں۔ وہ کئی گھنٹوں تک رکاوٹ کے بغیر تقریر کرتے ہیں۔ ان کی تقریر میں روانی اور معلومات زیادہ پائی جاتی ہیں۔

وہ بڑی بڑی ضخیم کتابوں کے مصنف ہیں۔

ان کو مل کر ان کے اخلاق کا گہرا اثر ان کے ملنے والوں پر ہوتا ہے۔ تنظیم کا ملکہ ان میں موجود ہے۔ وہ 50 سال کی عمر میں کام کرنے کے لحاظ سے نوجوان معلوم ہوتے ہیں۔

وہ اردو زبان کے ایک بڑے سرپرست ہیں۔

(الحکم جوبلی نمبر 28 دسمبر 1939ء ص 36)

دالوں کے فوائد

سیاہ اور چتی دار (Pinto) پھلیاں

یہ دونوں پھلیاں دبلا پتلا ہونے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔ ایک پیالی پھلی 19 گرام ریشہ رکھتی ہے۔ نیو یارک یونیورسٹی کی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جو مرد وزن پھلیاں زیادہ کھائیں، دوسروں کی نسبت تندرست اور فٹ رہتے ہیں۔

سویابین

تمام پھلیاں میگنیشیم، پوٹاشیم اور کیلشیم کا خزانہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں کھانے والے کھلاڑی دوران کھیل پٹھوں وعضلات کے کھچاؤ وغیرہ کا نشانہ نہیں بنتے۔ سویابین کی خوبی یہ ہے کہ وہ اپنے اندر فولاد بھی رکھتی ہے۔ لہٰذا اسے کھانے سے انسان طاقتور ہوتا ہے۔ ایک پیالی سویابین ہمیں روزانہ فولاد کی مطلوبہ مقدار کا 49 فیصد فراہم کرتی ہے۔ فولاد ہمارے عضلات تک آکسیجن سے بھرپور خون پہنچانے میں بھی مدد کرتا ہے۔

سفید اور سرخ لوبیا

ان دونوں کی خاصیت یہ ہے کہ یہ کئی غذاؤں سے زیادہ عضلات کی مرمت کرنے اور مامون نظام مضبوط بنانے والے ضد تکسیدی (Antioxidants) رکھتے ہیں۔ مزید براں سفید لوبیا (Kidney Bean) فی پیالی 40 گرام کاربوہائیڈریٹ اور 15 گرام پروٹین رکھتا ہے چنانچہ بیماری سے صحتیاب ہوتے مریضوں کیلئے یہ عمدہ غذا ہے۔

دالیں

سبھی دالیں مختلف وٹامنز اور معدنیات کے علاوہ اپنے اندر فولاد بھی رکھتی ہیں۔ ہمارے عضلات کو مضبوط بناتی ہیں۔ سڈنی یونیورسٹی کے محققوں نے ایک تجربے سے جانا کہ جن سائیکل سواروں نے گلوکوز شربت یا پانی کی جگہ دالیں استعمال کیں، وہ 20 منٹ زیادہ سائیکل چلانے کے قابل ہوگئے۔ گویا مشقت کرنے والوں کے لئے دالیں مفید غذا ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ جسم میں دال آہستہ آہستہ جزو بدن بنتی ہے۔ یوں خون کی شکر میں اضافہ نہیں ہوتا۔ مزید برآں لیکٹیٹ کیمیائی مادہ بھی جنم نہیں لیتا، جو انسانی جسم میں تھکن و درد پیدا کرتا ہے۔

کالے چنے

پھلیاں و دالیں کھانے سے انسان ترو تازہ رہتا ہے۔ ان میں امائنو تیزاب کی ایک قسم، ٹرائپٹو فان (Tryptophan) بکثرت ملتی ہے۔ یہ تیزاب جسم انسانی میں ایک کیمیائی مادہ، سیروٹونین (Serotonin) پیدا کرتا ہے۔ یہی مادہ ہم میں خوشی و مسرت کے جذبات جنم دیتا اور ڈپریشن بھگاتا ہے۔ ٹرائپٹو فان چنے میں سب سے زیادہ ملتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 6 جنوری 2016ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122932 میں Abdul Hameed

ولد Ajijola قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijeda ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hameed گواہ شد نمبر1۔ M. Noorudeen s/o Ilyas گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem s/o Ariyo۔

مسل نمبر122933 میں Mulikat Aribike Adewale

زوجہ Adewale قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Epe/Lagos ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 2000Naira اس وقت مجھے مبلغ 56 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mulikat Aribike Adewale گواہ شد نمبر1۔ Haroon s/o Idown گواہ شد نمبر2۔ Mahmud s/o Abdullah

مسل نمبر122934 میں Lateefat Ibrahim Motoajo

زوجہ Ibrahim Motajo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن Ede ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lateefat Ibrahim Motajo گواہ شد نمبر1۔ Burai Lukuman s/o Buari گواہ شد نمبر2۔ Usman Shafi s/o Shafi

مسل نمبر122935 میں Ganiyat Ahmed

زوجہ Ahmed قوم...... پیشہ استاد عمر 32 سال بیعت 2009ء ساکن Iwo ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 29 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ganiyat Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Ahmed s/o Akinroye گواہ شد نمبر2۔ IShaq s/o Oyeniran

مسل نمبر122936 میں Sulymon

ولد Idowu قوم...... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Owode ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulymon گواہ شد نمبر1۔ Hassan s/o Akinzola گواہ شد نمبر2۔ Idris s/o A Rahman

مسل نمبر122937 میں Issa Olanrewaju

ولد Lawal قوم...... پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1991ء ساکن Adetoklim ضلع وملک 28 مئی 2015ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Bangalow۔ 35 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Olanrewaju گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem s/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Ibraheem s/o Adejimi

مسل نمبر122938 میں Aminat

زوجہ Amuda قوم...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shomolu ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aminat گواہ شد نمبر1۔ A Muhyudeen s/o Amuda گواہ شد نمبر2 Yaqoub Luqman s/o Yaqoub۔

مسل نمبر122939 میں Sekinat

بنت Durojaye قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن IFe ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sekinat گواہ شد نمبر1۔ Noorudeen s/o Ilyas گواہ شد نمبر2 Ibrahim s/o Adejimi۔

مسل نمبر122940 میں Hussein

ولد Jimoh قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 55 سال بیعت 1983ء ساکن Ogbomosho ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 55 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussein گواہ شد نمبر1۔ Irfan Ahmad s/o Jimoh گواہ شد نمبر2۔ Ahmad s/o Abdur Rahman

مسل نمبر122941 میں Riskat Shonibare

زوجہ Abdul Aziz قوم...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن Ogudu ضلع وملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Riskat Shonibare گواہ شد نمبر1۔ Abdul Aziz s/o Shonibare گواہ شد نمبر2 Abdul Qahhar s/o Olowohmi۔

مسل نمبر122942 میں Shoyinka Simiai

زوجہ Daud Shoyinka قوم ...... پیشہ استاد عمر 51 سال بیعت 1999ء ساکن Ota Ogun ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shoyinka Simiai گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem s/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Sloh s/o Okutmipin

مسل نمبر122943 میں Ramotallah Adenle

زوجہ Adenle Kabiru قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 2004ء ساکن Ibese ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ramotallah Adenle گواہ شد نمبر1۔ Adenle Kabiru s/o Adeiule گواہ شد نمبر2۔ Surailatu s/o Olayemi

مسل نمبر122944 میں Sarirat Abdsalam

زوجہ Abd Salam قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mushin ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2500Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sarirat Abdsalam گواہ شد نمبر1۔ Akinnibi Mukail s/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar s/o Olowohim

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11/اپریل 2016ء کو بیت الفضل لندن میں بوقت 11:30 بجے دن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ بنت مکرم فیض محمد صادق صاحب آف مجم یو کے مورخہ 4/اپریل 2016ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم کی بھتیجی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت کے ساتھ گہرا عقیدت کا تعلق رکھنے والی، خداترس، غرباء کی مدد کرنے والی بہت نیک خاتون تھیں۔ آپ کو اپنے ضعیف والد کی خدمت کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں والد کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت صوبہ سرحد مورخہ 14 مارچ 2016ء کو 92 سال کی عمر میں پشاور میں وفات پاگئیں۔ آپ متوکل علی اللہ، عبادت گزار، دعاگو اور صاحب رؤیا وکشوف تھیں۔ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ خلافت کیلئے محبت اور غیرت کا بھرپور جذبہ رکھتی تھیں۔ خدمت دین کا بھی خاص شوق تھا۔ بیس سال صوبائی صدر لجنہ رہیں۔ لجنہ ممبرات کے ساتھ بہت پیار کا تعلق تھا۔ آپ کا نکاح حضرت مصلح موعود نے پڑھایا تھا۔ 1969ء میں بیوہ ہوگئیں۔ لیکن نامساعد حالات کا نہایت ہمت کے ساتھ مقابلہ کیا اور اپنی اولاد کی بھی اچھی نیک تربیت کی۔ سب خدا کے فضل سے خلافت اور نظام سلسلہ سے جڑے ہوئے اور جماعت کے فعال ممبر ہیں۔ آپ بڑی مہمان نواز، مخیر اور ہمہ گیر شخصیت کی حامل نہایت نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم محمد علی صاحب امیر ضلع پشاور کی خوشدامن تھیں۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سید منظور شاہ عالل صاحب مرحوم درویش قادیان مورخہ 3/اپریل 2016ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نمازوں کی پابند اور تلاوت قرآن کریم میں بڑی باقاعدہ تھیں۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ واقف زندگی خاوند کے ساتھ نہایت وفا اور صبر وشکر کے ساتھ زندگی بسر کی۔ غریبوں اور حاجتمندوں کی ہمدرد بڑی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں سات بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مبشر احمد عامل صاحب صدر عمومی قادیان کی والدہ تھیں۔ اسی طرح آپ کے ایک بیٹے کو بطور نائب صدر حلقہ مبارک (قادیان) اور ایک بیٹے کو نائب صدر انصاراللہ فرانس خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ نیز آپ کے دو پوتے مربی سلسلہ اور دو پوتے جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہیں۔

مکرمہ پروین یعقوب خان صاحبہ

مکرمہ پروین یعقوب خان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب خان صاحب آف کینیڈا مورخہ 13 مارچ 2016ء کو کینیڈا میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ آپ کو مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کی بھی توفیق ملی اور اس دوران 1971ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو ناصر الدین احمدیہ سیکنڈری سکول نائیجیریا میں لڑکیوں کی انچارج مقرر فرمایا۔ 1987ء سے کینیڈا میں مقیم تھیں جہاں مختلف حلقہ جات میں دس سال بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحفیظ خان صاحب آف دارالعلوم وسطی ربوہ کچھ عرصہ قبل 84 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پاگئیں۔ بڑی نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ کی ممانی اور مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کی خالہ اور چچی تھیں۔

مکرم حبیب اللہ صاحب

مکرم حبیب اللہ صاحب ابن مکرم عطاء اللہ صاحب درویش مرحوم آف جرمنی مورخہ 12 مارچ 2016ء کو 62 سال کی عمر میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ آپ کو نمازوں سے خاص شغف تھا۔ روزانہ باقاعدگی سے چار نمازیں اپنے حلقہ کی بیت الذکر میں ادا کرنے سائیکل پر جایا کرتے تھے۔ اپنی ہنس مکھ طبیعت کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم حمید اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔

مکرم طیب احمد صاحب

مکرم طیب احمد صاحب آف فیصل آباد حال جرمنی مورخہ 6 مارچ 2016ء کو 22 سال کی عمر میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے جرمنی میں وفات پاگئے۔ دوسال قبل جرمنی منتقل ہوئے تھے۔ بڑے نیک اور خدمت دین کے جذبہ سے سرشار مخلص نوجوان تھے۔ خدام الاحمدیہ کی طرف سے منعقدہ عمومی ڈیوٹی کے ٹریننگ کیمپ میں گئے اور واپس آکر سوئے لیکن نیند کے دوران ہی وفات پاگئے۔ آپ اپنی جماعت میں نیک خادم کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرمہ عابدہ خانم صاحبہ

مکرمہ عابدہ خانم صاحبہ مورخہ 23 فروری 2016ء کو 48 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ خدمت دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم شرجیل احمد خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی کی والدہ تھیں۔

مکرم نوید احمد سمیع صاحب

مکرم نوید احمد سمیع صاحب ابن مکرم عبدالوحید صاحب ڈاھری آف ربوہ مورخہ 9 مارچ 2016ء کو 27 سال کی عمر میں اچانک دماغ کی نس پھٹنے سے ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ وکالت مال ثانی میں کارکن تھے۔ وفات کے روز دفتر گئے۔ پھر دوست احباب کے ساتھ پکنک منائی۔ شام کو ایک اور جگہ کام پر گئے اور وہیں وفات پائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، نہایت نیک اور خدمت دین کے جذبہ سے سرشار مخلص اور مہذب نوجوان تھے۔

مکرم عبدالرؤف خان صاحب

مکرم عبدالرؤف خان صاحب آف سرگودھا مورخہ 28 مارچ 2016ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر اعظم علی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے اور مکرم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کے سسر تھے۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے سہ ماہی اول 16-2015ء کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 12/اپریل 2016ء کو بعد نماز مغرب وعشاء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم مرزا عبدالصمد صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی اول کی کارگزاری رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایوان قدوس میں ایک فعال بک بینک قائم کیا گیا جس میں سے غریب اور مستحق طلباء کو نئی کتب دینے کا سلسلہ جاری رہا۔ جلسہ سالانہ قادیان 2015ء کے موقع پر قافلہ جات کی روانگی اور آمد پر ڈیوٹیز کا انتظام کیا گیا۔ 7 اجتماعی وقار عمل کروانے کی توفیق ملی، 1 ہزار 693 نئے پودے لگائے گئے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، میراتھن ریس، سائیکل ریس، شطرنج سیون سائیڈ ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ، بلاک وائز والی بال ٹورنامنٹ اور باسکٹ بال ٹورنامنٹ کروائے گئے۔ ان تمام ٹورنامنٹس میں 700 سے زائد خدام نے شرکت کی۔ 1 ہزار 96 خدام نے عطیہ خون دیا۔ 74 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں 5 ہزار 599 مریضان کا علاج کیا گیا۔ اس کے علاوہ مستحقین کی امداد بصورت نقدی، کپڑے اور راشن کی گئی جس پر 6 لاکھ 7 ہزار 592 روپے خرچ کئے گئے۔ مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو ربوہ بھر کے تمام حلقہ جات میں بیک وقت جلسہ ہائے خلافت کا انعقاد کیا گیا۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور بعدازاں اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ سہ ماہی اول میں مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ جات میں اول محمود ہوسٹل رہا۔ آخر پر ترانہ احمدیت ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد عشائیہ دیا گیا۔

پتہ درکار ہے

مکرم رانا محمد عمر صاحب ابن مکرم رانا فہیم احمد صاحب وصیت نمبر 92230 نے مورخہ 28 جولائی 2009ء کو ماڈل ٹاؤن ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر سے وصیت کی تھی۔ موصوف کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم عطاء الصبور صاحب

الیکٹرونکس کے استعمال میں احتیاط

الیکٹرونکس Electronics کا ہمارے معاشرے میں استعمال بہت تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے اور لوگ اس کو بہت زیادہ استعمال کرنے لگے ہیں۔ مگر اس کے نقصانات سے ناواقف ہوجاتے ہیں ہر شخص آج کل کی جدید electronics کی چیزوں سے واقف تو ہے اور ان کے فائدے بھی معلوم ہیں مگر ان کے نقصانات بھی ہوتے ہیں جن سے وہ باخبر نہیں ہوتے۔ آج کل کی نسل کو اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت سستی سے کام لیتے ہیں اور ان میں بہت سی ذہنی اور جسمانی کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً زیادہ جلدی تھک جانا، کام کرنے سے دل اکتا جانا، آنکھوں، کان وغیرہ کا کمزور ہونا ان کی عمومی وجوہات یہ ہیں ورزشی مقابلہ جات کا نہ ہونا، جسمانی حرکات کا کم ہونا اور گھنٹوں کمپیوٹر اور ٹی وی گیمز کا استعمال۔ اگر دیکھا جائے تو آج سے کچھ عرصہ قبل جب جدید موبائل اور کمپیوٹر کا استعمال ہمارے معاشرے میں بہت کم تھا اور لوگوں میں ان کا رجحان نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس وقت لوگ جسمانی کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، ہمارے کھیلوں کے میدان آباد تھے مگر اب کمپیوٹر اور موبائلز کی وجہ سے آج کی نسل گھروں سے نکلنا بھی پسند نہیں کرتی اور بچوں کو دیکھا جائے تو وہ جسمانی و ورزشی کھیلوں کی بجائے کمپیوٹر گیمز کو ترجیح دیتے ہیں۔ جبکہ اکثر کو یہ معلوم ہے کہ کمپیوٹر پر گیمز کرنے سے ان کو کتنا جسمانی اور ذہنی نقصان ہوتا ہے لیکن یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کس چیز کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں ہمارے روزمرہ کے استعمال کی electronics کے نقصانات درج ذیل ہیں۔

موبائل سکرین اور ویوز (Waves)

موبائل سکرین ہماری آنکھوں کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔ خاص طور پر اندھیروں میں اور لگاتار استعمال کرنے سے اس کا نقصان اور بھی بڑھ جاتا ہے اس سے ہماری آنکھوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے لئے سردرد کا باعث بنتا ہے اکثر لوگ رات کو اندھیرے میں لگاتار موبائلز پر گیمز کھیلنے اور موبائل سکرین پر دیکھنے سے اپنی آنکھوں کا نقصان کرتے رہتے ہیں۔ ایک سروے (Survey) کے مطابق موبائل کال کرنے کے لئے کم استعمال ہوتا ہے، مگر زیادہ تر گیمز کھیلنے، گانے سننے، ویڈیو دیکھنے اور کیمرے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

جو لوگ بہت زیادہ موبائل استعمال کرتے ہیں ان کی صحت آہستہ آہستہ کمزور ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ذہنی دباؤ اور سردرد کا شکار ہوجاتے ہیں۔ موبائل Waves سے ہمارے اعضاء مثلاً دماغ، ناک، کان کے Tissues اور دل وغیرہ بھی اثر انداز ہوتے ہیں خاص طور جب کم بیٹری کے ساتھ موبائل استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ خطرناک ہے کیونکہ کم بیٹری سے Waves radiation میں دس گنا اضافہ ہوجاتا ہے بعض لوگ محسوس کرتے ہیں کہ جب موبائل سے دور رہیں تو ذہنی آسودگی بھی محسوس ہوتی ہے۔

ٹی وی سکرین اور مونیٹر سکرین

ٹی وی سکرین ہماری آنکھوں کے لئے بہت نقصان دہ ہے اور ہماری آنکھوں کی کمزوری اور سردرد کے ساتھ ساتھ جسمانی تھکان کا باعث بھی بنتی ہے اکثر افراد جو گھنٹوں ٹی وی کے سامنے بیٹھے لگاتار ٹی وی سکرین کو دیکھتے رہتے ہیں، ان کی آنکھیں بہت زیادہ کمزور ہوجاتی ہیں، جس کی وجہ سے ان کو عینک یا lens استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ یہی حال ہمارے روزمرہ استعمال ہونے والے کمپیوٹر مونیٹر سکرین کا ہے مگر یہ ٹی وی سے کم نقصان دہ ہے۔ اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ مونیٹر سکرین سے ہماری آنکھوں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا مگر یہ بات درست نہیں۔ کمپیوٹر استعمال کرنے سے ہماری توجہ تو ادھر ادھر رہتی ہے مگر نظر تو مسلسل مونیٹر سکرین پر رہتی ہے جو لوگ گھنٹوں کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں ان کی آنکھیں بہت شدید کمزور ہوجاتی ہیں مگر اس کا اثر آہستہ آہستہ سامنے آتا ہے مسلسل مونیٹر (Monitor) کی طرف دیکھنے سے آنکھوں سے پانی بہہ نکلتا ہے جس کی وجہ سے آنکھ سرخ ہوجاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سردرد بھی شروع ہوجاتا ہے۔

لیزر پرنٹر (Laser Printer)

عام طور پر ہمارے دفتروں، دکانوں اور گھروں میں لیزر پرنٹر استعمال ہوتا ہے۔ مگر یہ پرنٹر، Printing کے دوران بہت زیادہ radiation Waves چھوڑتا ہے جو کہ نظر نہیں آتیں اور جن سے ہم ناواقف ہیں۔ اس کی Waves سے کئی بیماریاں ہوسکتی مثلاً جلد کا کینسر (Skin Cancer) خون کے ذرے کم ہونا، جسمانی کمزوری اور دل کی بیماری وغیرہ اس وجہ سے ہمیں لیزر پرنٹر سے کافی حد تک فاصلہ رکھنا چاہئے۔ یا پھر اس پرنٹر کو ایسے ڈبے (Box) میں رکھنا چاہئے جس سے اس کی radiation waves باہر نہ نکل سکیں۔

اسی طرح کی چیز خریدتے وقت اس کے استعمال کرنے سے پہلے اس کی احتیاط اور اس کے Side effects اور Precaution وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کرلینی چاہئیں جو ہر نئی چیز کے ساتھ ملنے والی Catalogue book سے مل جاتی ہیں۔

ڈاکومنٹری پروگرام

وقف عارضی کے بارے میں ایک ڈاکومنٹری پروگرام MTA پر نشر ہو رہا ہے۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔ اوقات درج ذیل ہوں گے۔

مورخہ 24/اپریل 2016ء	8:15pm
مورخہ 26/اپریل 2016ء	1:10pm

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

ضرورت کارکنان

دفتر روزنامہ الفضل کو ربوہ میں اخبار الفضل کی تقسیم کیلئے جزوقتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو یہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں وہ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم طارق حیات صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم صداقت حیات صاحب بیمار ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 23/اپریل

طلوع فجر	4:04
طلوع آفتاب	5:29
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23-اپریل 2016ء

9:55 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 22-اپریل 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ڈیزائنر لان پرنٹ برانڈ لان، نشاط، الکرم، وردہ کرزمہ اور ریجنل Ripleca تمام برانڈ کی دستیاب ہے۔ ڈیزائنر پیور، کرزمہ، براق، ماریہ بی، ازنک کے اور ریجنل Ripleca دستیاب ہے۔ نیز کامدار ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ کامدار ورائٹی آرڈر پر بھی تیار کی جاتی ہے۔
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

صاحب جی کی لان کے رنگ ایسے تیکھے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310
www.sahibjee.com

مکان برائے فروخت
سنجیدہ آفر پر فوری فروخت کرنا ہے۔
رقبہ دس مرلے، تین بیڈروم، سٹنگ روم۔ سٹڈی روم۔ کچن۔ پورچ۔ خوب مضبوط اور اونچا بنا ہوا مکان ہے۔
رابطہ: 03361758760,03336709576
عظیم پارک (ناصر آباد جنوبی) ساہیوال روڈ ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

اشفاق سائیکل سٹور اینڈ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس سٹور
نئے سائیکل اور سپیئر پارٹس اینڈ موٹر سائیکل سپیئر پارٹس کا مرکز
ربوہ کا سستا سائیکل سٹور
اٹلس ہنڈا ورکشاپ کی سہولت
شیخ نوید احمد، شیخ اشفاق احمد
0331-9775913, 047-6213652

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10